کہتے ہیں ذکر لیلےٰ و مجنوں جو چھیڑیئے

چپ رہیئے بس نہ قبر کے مردے اکھیڑیئے

—— آتش

کہا تم نے کہ کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی

بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو پھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو

—— غالب

رندی و مستی و مے خواری و شاہد بازی

فرصت عمر تو کم اور مجھے کام بہت

—— مجروح

میں نے کہا کہ غیر سے پردہ نہیں ہوا

کہنے لگے کہ آپ کو پھر کیا نہیں ہوا

——انور دہلوی

نہیں معلوم اک مدت سے قاصد حال کچھ واں کا

مزاج اچھا تو ہے یا دشمن بخیر اس آفت جاں کا

—— داغ

اٹھے کبھی گھبرا کے تو میخانے میں ہو آئے

پی آئے تو پھر بیٹھ رہے یاد خدا میں

—— ریاض

اے محتسب نہ پھینک مرے محتسب نہ پھینک

ظالم شراب ہے ارے ظالم شراب ہے

—— جگر